اکیڈیمی کی طرف سے سالانہ ٹرانسلیشن ایوارڈ کا اعلان

اچھوپال سنگھ، ستیش وِمل، پرویز مانوس اور عابد احمد انعامات کے اہل

سرینگر/ جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے سالانہ ٹرانسلیشن ایوارڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ٹرانسلیشن ایوارڈ کا اعلان اس مقصد کے لئے قائم ماہرین کے پینل کی سفارشات اور وزیر اعلیٰ جناب عمر عبداللہ جو کہ اکیڈیمی کے صدر ہیں، کی منظوری حاصل ہونے کے بعد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سردار اچھو پال سنگھ کو پنجابی زبان میں اُن کے ترجمے برلن کی دیوار کے لئے ایوارڈ دیا گیا ہے۔ کشمیری میں ستیش وِمل کو اُن کے ترجمے ''وُنل تہ سِر یہ'' کے لئے انعام کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ پہاڑی زبان میں پرویز مانوس ''سانجھا درد'' کے لئے یہ انعام دیا گیا ہے۔ انگریزی میں عابد احمد کو ''Crescendo'' کے لئے یہ انعام دیا گیا ہے۔ ایوارڈ میں ۲۵/ ہزار روپے نقد، ایک مومینٹو، توصیف نامہ اور ایک شال پیش کیا جاتا ہے۔ اکیڈیمی عنقریب تقسیمِ انعامات کی تقریب منعقد کر کے یہ اعزازات پیش کرے گی۔ یاد رہے کہ اکیڈیمی ریاستی آئین میں شامل مختلف زبانوں میں ترجمہ کی گئی کتابوں کے لئے مقابلے کا اہتمام کرتی ہے اور اس مقابلے کے لئے صرف چار زبانوں میں ترجمہ کی گئی کتابوں کو قواعد و ضوابط کی رُو سے مقابلے کے اہل قرار دیا گیا تھا۔

☆☆☆

'پھول والوں کی سیر' میں ریاستی فنکاروں کی شرکت

دِہلی/ پرانی دہلی میں ایک زمانے سے سالانہ منعقد ہونے والی 'پھول والوں کی سیر' میں جموں و کشمیر کے دنبالی رقص کے فنکاروں نے شرکت کر کے ریاست کی نمائندگی کی۔ 'پھول والوں کی سیر' کی ابتداء مغل عہد میں ہوئی اور اس کا اہتمام انجمنِ گل فروشاں ہر سال مذہبی بھائی چارے کی ایک خوبصورت تقریب کے طور کرتی ہے۔ اس موقعہ پر

(باقی صفحہ 8 پر)

وزیرِ اعلیٰ کی صدارت میں اکیڈیمی کی سنٹرل کمیٹی کا اجلاس

نایاب کتابوں کی ڈیجیٹائزیشن، بلتی اور شینا شعبے قائم کرنے اور دیگر تجاویز کو منظوری

سرینگر/ وزیر اعلیٰ جناب عمر عبداللہ کے زیرِ صدارت جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی اعلیٰ اختیاراتی سنٹرل کمیٹی کا اجلاس ۸/ اکتوبر کو یہاں سِول سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں اکیڈیمی کے مختلف کتب خانوں میں محفوظ نادر و نایاب اور حوالے کی کتابوں کی ڈیجیٹائزیشن کی تجویز کو منظوری دی گئی اور اس مقصد کے لئے ۷۰/ لاکھ روپے کے تخمینے میں سے پہلے مرحلے کے لئے ۳۵/ لاکھ روپے منظور کئے گئے۔ اس سے قبل اکیڈیمی نے نادر و نایاب مخطوطات، مصوری کے نمونوں، خطاطی کے شاہکاروں، تصاویر اور فنی نوادر کی ڈیجیٹائزیشن کا کام مکمل کر لیا ہے۔ ایک اور اہم فیصلے میں سنٹرل کمیٹی نے اکیڈیمی کے ڈھانچے، قواعد اور ضوابط پر نظرِ ثانی کی تجویز کو بھی منظوری دی اور سیکریٹری اکیڈیمی کو ہدایت دی کہ وہ فن، ادب اور ثقافت کے شعبے کے ماہرین سے صلاح و مشورے کے بعد اس سلسلے میں صدر اکیڈیمی کو تجاویز پیش کریں۔ اجلاس میں وزیر برائے مکانات، باغبانی اور ثقافت شری رمن بھلہ، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری شری بی بی ویاس، کمشنر سیکریٹری ٹورازم اینڈ کلچر اَتل ڈُلو، سنٹرل کمیٹی کے اراکین پروفیسر نیلامبر دیو شرما، محمد یوسف ٹینگ، چودھری اقبال عظیم، ڈاکٹر جہانگیر دانش اور تھپستن پالدن شامل تھے۔ کمیٹی نے اکیڈیمی میں بلتی اور شینا زبانوں کے فروغ کے لئے ان کے شعبے قائم کرنے کو منظوری دی اور اس مقصد کے لئے دونوں زبانوں میں اسسٹنٹ ایڈیٹر اور ریسرچ اسسٹنٹوں کی اسامیاں معرضِ وجود میں لانے کی تجویز کو بھی منظوری دی۔ اجلاس میں اکیڈیمی کے انگریزی شعبے کے لئے اسسٹنٹ ایڈیٹر کی اسامی معرضِ وجود میں لانے کی تجویز کو بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ڈوگری، کشمیری، پہاڑی، گوجری، ہندی، اردو، پنجابی اور لداخی کے لئے ماہرین کا پینل تشکیل دینے کو بھی منظوری دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی اکیڈیمی کی بعض سکیموں جیسے رائٹرس ویلفیئر فنڈ اور ٹرانسلیشن ایوارڈ میں ترمیمات کو بھی منظوری دی گئی۔ کمیٹی نے ڈوگری انگریزی ڈکشنری اور کشمیری انگریزی ڈکشنری پروجیکٹوں کے لئے ایڈیٹوریل بورڈ قائم کرنے کو منظوری دی۔ اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ جناب عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاست کے ثقافتی ورثے کو اگلی نسلوں کے لئے محفوظ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے جس سے ہماری اگلی نسلوں کو ریاست کی شاندار ثقافتی میراث کے بارے میں جانکاری حاصل ہوگی۔ اُنہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں اکیڈیمی پر بھاری ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں اور حکومت اس بارے میں اکیڈیمی کو ہر ممکن تعاون دے گی۔ اکیڈیمی کے سیکریٹری خالد بشیر احمد نے اکیڈیمی کی سرگرمیوں پر مبنی ایک مفصل رپورٹ پیش کی۔ اُنہوں نے بتایا کہ ۲/۷ کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے تہذیب محل کا سنگِ بنیاد ڈالا گیا ہے اور اس پر کام جاری ہے۔ اکیڈیمی کی لائبریریوں کی ڈیجیٹائزیشن کا کام جاری ہے۔ اکیڈیمی کا خبرنامہ ''ثقافت'' جاری کیا گیا ہے جو فن، ادب اور ثقافت کے لئے وقف ہے اور ابھی تک اس کے ۶/ شمارے شائع کئے جا چکے ہیں۔ اس موقع پر اکیڈیمی کی طرف سے شائع کردہ حالیہ مطبوعات بھی سنٹرل کمیٹی کے اراکین کے سامنے رکھی گئیں جن میں مختلف زبانوں میں شائع ہونے والی خصوصی اشاعتیں بھی شامل ہیں۔ سیکریٹری اکیڈیمی خالد بشیر احمد نے وزیر اعلیٰ کا اُن کے تعاون کے لئے شکریہ ادا کیا جن سے اکیڈیمی کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو نئی طرح ملی ہے۔

☆☆☆

لداخ کی روایتی موسیقی پر مبنی رنگارنگ پروگرام

مقامی موسیقی کی تاریخ اور اہمیت بھی اُجاگر کی گئی

لیہہ/ لداخ کے سرکردہ موسیقاروں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے مقصد سے جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے لیہہ آفس کی طرف سے ایک خصوصی محفلِ موسیقی کا انعقاد کیا گیا جس میں لداخ کے سرکردہ گلوکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ان فنکاروں میں بعض اُبھرتے ہوئے فنکار بھی شامل ہیں۔ یہ تقریب اکیڈیمی ہال میں ۲۶/ ستمبر کو منعقد ہوئی اور اس رنگارنگ تقریب کا مشاہدہ کرنے کے لئے فن سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ یہ محفلِ موسیقی لداخ کے سرکردہ تھیٹر ڈائریکٹر مپن اوتھسل کی نگرانی میں منعقد ہوئی۔ اُنہوں نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لداخ خطے میں موسیقی کی نہایت قدیم اور اعلیٰ روایتیں ہیں جن کی وقتاً فوقتاً آبیاری کی جاتی رہی ہے اور اب ہم پر یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ ان روایات کو آگے بڑھائیں۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطبے میں لیہہ آفس کے انچارج نوانگ پلجور نے کہا کہ اکیڈیمی لداخی موسیقی اور اس سے وابستہ فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ہر ممکن اقدامات اُٹھا رہی ہے اور آج کے پروگرام کا انعقاد اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس موقعے پر موسیقاروں نے الگ الگ سازوں پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ اس پوری تقریب کی صدا بندی اور عکس بندی کر کے اسے محفوظ کر لیا گیا۔

☆☆☆

اکیڈیمی کے اہتمام سے سرینگر میں دو روزہ گوجری کانفرنس کا انعقاد

گوجری زبان و ادب کے فروغ کے لئے مختلف اقدامات پر بحث و تمحیص

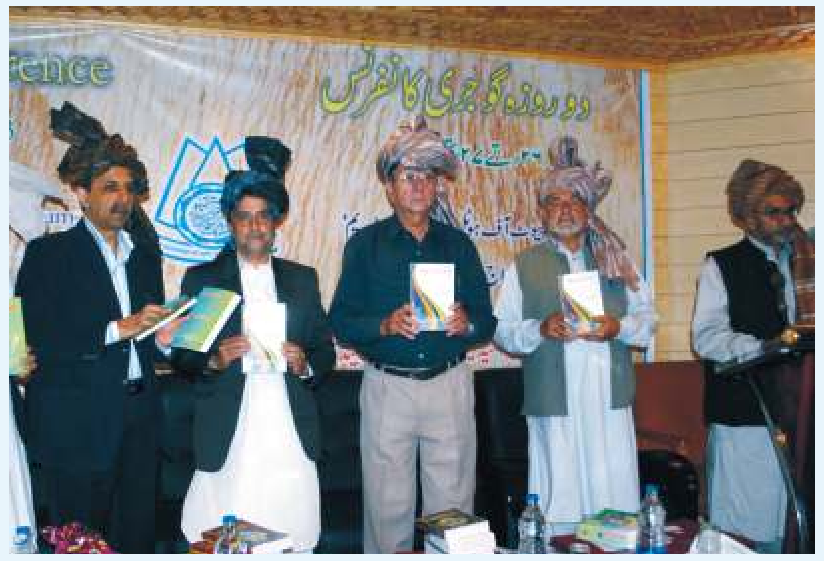

سرینگر/ جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے قریب ۲۴/ سال کے وقفے کے بعد سرینگر میں ۲۶/ اور ۲۷/ ستمبر کو دو روزہ گوجری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کا افتتاح ۲۶/ ستمبر کو ریاست کے وزیر جنگلات و ماحولیات میاں الطاف احمد نے کیا۔ یہ کانفرنس انسٹی ٹیوٹ آف ہوٹل مینجمنٹ راج باغ کے آڈیٹوریم میں ہوئی اور اس میں سرکردہ دانشوروں، قلمکاروں، شاعروں اور فنکاروں نے حصہ لیا۔ ایوانِ صدارت میں میاں الطاف احمد، خالد بشیر احمد، اقبال عظیم چودھری، غلام نبی خیال اور ڈاکٹر جاوید راہی شامل تھے۔ اپنے استقبالیہ تقریر میں سیکریٹری اکیڈیمی خالد بشیر احمد نے اکیڈیمی کی طرف سے گوجری زبان و ادب کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کا سرسری خاکہ پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اکیڈیمی میں گوجری شعبے کے قیام سے اب تک گوجری ثقافت، زبان و ادب کے فروغ کے لئے قابلِ قدر خدمات انجام دی گئیں ہیں۔ اُنہوں نے خاص طور سے گوجری زبان کے طباعتی پروگرام کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ دُنیا بھر کے کلاسیکی لٹریچر کو گوجری کا جامہ پہنانے کا عمل شدومد سے جاری ہے۔ اس موقعے پر اکیڈیمی کی طرف سے گوجری زبان میں شائع تازہ ترین مطبوعات کی رونمائی بھی انجام دی گئی جن میں مثنوی مولانائے رومی کی چوتھی جلد، تاریخ ابنِ خلدون کا گوجری ترجمہ، گوجری کی خاص مطبوعات ''قد آور'' کا چودھری محمد اسرائیل نمبر، ''The Gujjars'' کی پہلی اور دوسری جلد اور چودھری نسیم پونچھی کا شعری مجموعہ کھچل شامل ہے۔ سرکردہ گوجری ادیب اقبال عظیم چودھری نے کانفرنس کا کلیدی مقالہ ''گوجری۔ عہد بہ عہد'' کے عنوان سے پیش کیا جس میں اُنہوں نے گوجروں کی تاریخ اور اس قوم کی زبان و ادب پر روشنی ڈالی۔ سرکردہ قلمکار غلام نبی خیال نے ریاست میں گوجری زبان و ادب کے حوالے سے بعض نکتے اُبھارے۔ اپنی صدارتی تقریر میں وزیر جنگلات و ماحولیات میں الطاف احمد نے کہا کہ ریاستی سرکار گوجری کے بشمول تمام زبانوں کی ترقی کے لئے وعدہ بند ہے۔ اُنہوں نے گوجری زبان و ادب کو بڑھاوا دینے کے لئے ریاستی کلچرل اکیڈیمی کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے گوجری زبان و ادب کو بڑھاوا دینے کے لئے مختلف سرگرمیوں کے لئے اپنے تمام تر تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اکیڈیمی میں گوجری شعبہ کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر جاوید راہی نے گوجری پبلی کیشن پروگرام پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران اکیڈیمی نے مختلف موضوعات پر گوجری بان میں ۴۷/ کتابوں کو زیورِ طباعت سے آراستہ کیا۔ اس موقع پر سرکردہ گوجری گایک بشیر مستانہ اور ایاز سیف نے گوجری لوک موسیقی کے مختلف انداز پیش کئے۔ افتتاحی سیشن کے بعد مقالات کا سیشن آراستہ کیا گیا جس کی صدارت چودھری قیصر الدین قیصر، چودھری غلام حسن ضیاء اور چودھری صادق واصل نے کی۔ مقالہ نگاروں میں چودھری عبدالغنی عارف، چودھری جہانگیر اصغر، چودھری مجید حسرت اور چودھری امین قمر شامل ہیں۔ اختتامی سیشن کی نظامت چودھری محمد منشا خاکی نے انجام دی۔ تیسرے سیشن میں کُل ریاستی گوجری مشاعرہ منعقد ہوا

جس کی صدارت چودھری نسیم پونچھی اور چودھری فضل حسین مشتاق نے کی۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شہنواز کھٹانہ نے انجام دیئے۔ کانفرنس کے دوسرے روز کے مہمان خصوصی ریاستی وزیر برائے طبی تعلیم چودھری تاج محی الدین تھے۔ اُنہوں نے اپنی تقریر میں گوجری زبان و ادب کے فروغ کے لئے ہر ممکن اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنی تقریر میں تاریخ دان اور سابق رُکنِ اسمبلی چودھری گلزار احمد کھٹانہ نے اس کانفرنس کو گوجری زبان و ادب کے فروغ کے لئے ایک سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ہمارے ادیبوں اور قلمکاروں کو نئی جہات میسر ہوں گی۔ تقریب میں اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے گوجری زبان و ادب کے فروغ کے لئے کئے جانے والے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ''غلام حسن لسانوی۔ گجر گاندھی'' کے نام سے ایک کتاب کی رونمائی بھی انجام دی گئی جسے چودھری فضل حسین مشتاق نے تحریر کیا ہے۔ چودھری کرم الدین چوپڑہ، گلزار کھٹانہ، فضل مشتاق، مجید حسرت نے اپنے مقالات پیش کئے اور اس سیشن کی صدارت چودھری اقبال عظیم نے کی۔ شام کو گوجری موسیقی پیش کی گئی جس میں بشیر مستانہ، بیگم جان، نور النساء، رضیہ بیگم، مرزا خان، محمد رفیع، پرویز ملک اور شاہین چودھری نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔

☆☆☆

بھدرواہی لوک موسیقی کی محفل آراستہ

نو آموز فنکار بھی شریک ہوئے

ڈوڈہ/ ۸/ ستمبر کو جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے ڈوڈہ آفس کی طرف سے بھدرواہی لوک موسیقی کی محفل آراستہ کی گئی۔ یہ تقریب گورنمنٹ ہائی سکول ٹرون میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں علاقے کے سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی اور بھدرواہی لوک موسیقی کی مختلف جہتوں کا مشاہدہ کیا۔ جن فنکاروں نے تقریب میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں سجاد بھدرواہی، اعجاز بھدرواہی، تنویر بھدرواہی، ملکھی رام مستانہ، نشو دیوی، نذیر احمد شیخ اور راحت رفیع وغیرہ شامل ہیں۔ گورنمنٹ ہائی سکول ٹرون کے بعض اُبھرتے ہوئے فنکاروں نے بھی اس موقعے پر بھدرواہی لوک موسیقی کے کئی آئٹم پیش کئے۔ حاضرین نے بھدرواہی لوک موسیقی کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے کی جانے والی کوششوں کی سراہنا کی۔

☆

لداخ کی شاندار ثقافتی روایات کی جھلک

اقلیتی کمیشن کے اراکین کے اعزاز میں تقریب

لیہہ/ اقلیتی کمیشن کے بعض اراکین کی طرف سے لداخ دورے کے دوران اکیڈیمی کے لیہہ آفس نے لداخ خود اختیاراتی کونسل کی استدعا پر ایک ثقافتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں لداخ کے نامور فنکاروں نے لداخی موسیقی کے مختلف انداز پیش کئے اور مہمانوں کو لداخ کی شاندار ثقافتی روایات کے بارے میں جانکاری دی۔ مہمانوں نے ثقافتی پروگرام میں کافی دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ان ثقافتی روایات کے تحفظ کے لئے بھرپور اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

بلتی، پُرگی اور شنا کی لوک موسیقی اور رقص کے مختلف انداز

کرگل میں منعقدہ کلچرل فیسٹول میں متعدد فنکاروں کی شرکت

کرگل/ جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے دو روزہ کلچرل فیسٹول کے سلسلے میں ۱۳/ ستمبر شام کو ایک کلچرل ایوننگ کا اہتمام کیا گیا جس میں خطے کی ثقافتی روایات اُجاگر کی گئیں۔ تقریب میں ۳۶/ فنکاروں نے بلتی، پُرگی اور دردی لوک موسیقی اور لوک رقص کے مختلف انداز پیش کئے۔ دردی فنکار جو گرکون وادی سے تعلق رکھتے ہیں، نے لوک موسیقی کے ساتھ صدیوں پرانے رقص پیش کئے جس میں جفاکشی اور بہادری کی جھلک صاف نظر آرہی تھی۔ بودھ کھربو کے فنکاروں نے پُرگی ثقافتی روایات کے بعض نمونے پیش کئے جبکہ بلتی لوک روایت کی نمائندگی ہرداس گاؤں کے فنکاروں نے کی۔ پروگرام کی نظامت اعجاز حسین منشی نے کی جنہوں نے بلتی، پُرگی اور شینا موسیقی اور رقص کی تاریخ بھی بیان کی۔ وہاں موجود لوگوں نے علاقے کی لوک روایات کی آبیاری کے لئے کی جارہی کوششوں کے لئے اکیڈیمی کی سراہنا کی اور اُمید ظاہر کی کہ سلسلے کو جاری رکھا جائے گا تاکہ علاقے کے فنکاروں کی حوصلہ افزائی ہوسکے۔

☆☆☆

ہندی کا ادبی ذخیرہ نہایت کارآمد

ہندی دِوس کے موقعے پر کے ایل سہگل ہال میں ادبی تقریب

हिन्दी दिवस स
जम्मू - कश्मीर कला, संस्

جموں/ ہندی دِوس کے سلسلے میں ۲۴/ ستمبر کو کے ایل سہگل ہال میں ایک تقریب ہوئی جس میں ہندی زبان کی ترقی اور نشو و نما پر زور دیا گیا۔ ڈاکٹر اوم گوسوامی نے اس موقعے پر کہا کہ ہندی کی ضرورت دُنیا کو سمجھ آنے لگی ہے۔ اب ترقی کی راہیں کھل چکی ہیں ضرورت اس کی ہے کہ ہندی کو بڑھاوا دینا ہم اپنی ذمہ داری سمجھیں۔ جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے منعقدہ ادبی تقریب میں مہمانِ خصوصی پی این ترڑھل نے کہا کہ ہندی بولنے، پڑھنے اور لکھنے والوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے لیکن ہمیں صرف اسی پر بس نہیں کرنا ہے اس موقعے پر پروفیسر وید کمار گھئی نے کہا کہ بچوں کو ہندی بولنے، پڑھنے کے لئے حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ مہمانِ ذی وقار پروفیسر ستیہ پال شری وتس نے ہندی کے سفر پر مختصر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر ارونا شرما کے مقالے نے ہندی میں خواتین قلمکاروں کے حصے پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد ایک ہندی کوی گوشٹی ہوئی جس میں مہاراج کرشن سنتوشی، ڈاکٹر راج کمار، شام بہاری، شکنتلا دیپ مالا، سونا پادھیائے، امتامہتہ، سدھیر مہاجن، پون کھجوریہ، اروند شرما، سوشیل بے گانہ، ابھے بڑھوال، سنجیو سنگھ جموال نے کویتائیں پڑھیں۔ تقریب میں خطبۂ استقبالیہ چیف ایڈیٹر نیرو شرما نے پیش کیا جبکہ نظامت کے فرائض ایڈیٹر ہندی عذرا چودھری نے انجام دیئے۔

☆☆☆

چناب ویلی میں پہلی مرتبہ مصوری کے دس روزہ ورکشاپ کا اہتمام

۳۰۰/ طلبہ کو مصوری کی عملی تربیت دی گئی

TEH. (GOND
RECOG
زیرِ اہتمام
جموں اینڈ کشمیر اکادمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز

ڈوڈہ/ جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز ڈسٹرکٹ آفس ڈوڈہ کی طرف سے ۹/ ستمبر سے مصوری کے دس روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ۱۸/ ستمبر تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ کا انعقاد غوثیہ ماڈل سکول سوتی بھلیسہ میں کیا گیا اور اس میں تین سو طلبہ نے حصہ لیا۔ ریاست کے مشہور مصور راکیش کمار نے طلبہ کو مصوری کے مختلف پہلوؤں کی عملی تربیت دی۔ ورکشاپ کا افتتاح پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج ایس پی ستونت نے کیا جبکہ تحصیلدار گنڈوہ ایس پی ساونت اور علاقے کی دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں کلچرل آفیسر اسداللہ نے کہا کہ چناب ویلی میں پہلی مرتبہ مصوری کا ورکشاپ منعقد کیا جا رہا ہے تاکہ علاقے کے طلبہ اور اساتذہ کو موسیقی کی نئی نہجوں سے آشنا کرانے کے ساتھ ساتھ اُن کو اپنی فنکارانہ صلاحیتیں دکھانے کے مواقع فراہم ہوسکیں۔ ورکشاپ کے دوران عملی تربیت کے ساتھ ساتھ توسیعی لیکچروں کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ علاقے کے لوگوں کی ایک بھاری تعداد نے اس ورکشاپ کا مشاہدہ کیا اور اکیڈیمی کی کوششوں کی تعریف کی۔

☆☆☆

بچوں کو آرٹ کی طرف راغب کرنے کے لئے آرٹ میلے کا اہتمام

بڑی تعداد میں سکولی بچوں نے لیا حصہ، مختلف اشیاء کی نمائش کی گئی

اننت ناگ/ سکولی بچوں کو آرٹ کی طرف راغب کرنے کے لئے راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان (RMSA) کے تحت ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگس کی جانب سے ۲۹/ ستمبر کو اننت ناگ کے DIET میں ایک آرٹ میلے کا انعقاد ہوا۔ میلے میں سکولی بچوں کے علاوہ محکمہ تعلیم و ضلع انتظامیہ سے وابستہ اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر ضلع بھر کے ایک سو سکولوں سے آئے سکولی بچوں کی جانب سے تیار کردہ مختلف چیزوں کی نمائش کی گئی۔ منتظمین کے مطابق اس پروگرام کا مقصد بچوں کو آرٹ کی طرف راغب کرنا ہے اور ان کی صلاحیتوں کو ابھارنا ہے۔ تاکہ آگے چل کر یہ بچے آرٹ کے میدان میں اپنا لوہا منوا کر نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ ملک کا نام اونچا کریں۔ جبکہ عام بچوں میں فنکاری کا مادہ پیدا کرنے کے لئے بھی اس پروگرام کو سودمند تصور کیا گیا۔ اس موقعہ پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے سکولی بچوں میں اننت ناگ کے ضلع ترقیاتی کمشنر فاروق احمد لون اور سی اِی او اننت ناگ غلام رسول شاہ نے انعامات بھی تقسیم کئے۔ اس موقعہ پر ڈی سی اننت ناگ نے بچوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اندر فنکاری کی صلاحیتوں کو ابھاریں تاکہ آج کی دنیا میں بقیہ دُنیا کے بچوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے اہل بن سکیں۔ دوسری جانب ماہرین تعلیم نے سکولوں پر زور دیا کہ وہ فنکاری کے ایسے پروگراموں کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں تاکہ سکولی بچوں کو فن کے اچھے مواقع فراہم ہوں۔ اس کے علاوہ بچوں کے والدین پر بھی زور دیا گیا کہ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی بہتر نشو و نما کے لئے ایسے پروگراموں کے علاوہ کھیلوں اور دیگر سرگرمیوں کی طرف بھی ان کو راغب کریں تاکہ ہمارے بچے بھی آگے چل کر مختلف میدانوں میں اپنے جوہر دکھانے کی اہل بن سکے۔

☆☆☆